جہاں یہ شاہ دیں سلطانِ بحر و بر اترے
وہاں بچھانے کو املاک اپنے پر اترے

برائے مدح کروں شب کو گر تلاشِ ورق
تو آسماں سے زمیں پر وہیں قمر اترے

سماء وصفِ شہِ دیں پہ جسکو ہو معراج
درِ ثواب سے دامن وہ اپنا بھر اترے

سمجھ کے عین سعادت برائے خاک کشی
تیرے محل پہ صبا کیوں نہ ہر سحر اترے

دعاء شاہ سے حق جسکو کامیاب کرے
طبق بہشت کا ہر روز اُسکے گھر اترے

پھرے جو حکم سے تیرے اے شہ برہانِ ہدی
زَ تیغِ گردشِ افلاک اُس کا سر اترے

کیا ہے نورِ رُخِ سرور زمن نے نہال
بدن سے مہر کے کیوں کر قبائے زَر اترے

فلک شکوہ ، ملائک خصال ہے شہِ دین
جہاں میں گو کہ ہیں در قالبِ بشر اترے

رضائے شاہ کا جس کو نصیب ہو عرفات
عظیم فخر سے ہوکر وہ بہرہ ور اترے

دعا کرے ہیں شب و روز طیبی کہ مدام
خدا کے عرش سے تائید شاہ پر اترے